12 اگست سے انگلینڈ اور ویلز کا کورونا سرٹیفکیٹ قابل قبول ہے۔

ناروے 12 اگست 15.00 بجے سے انگلینڈ اور ویلز کا NHS کوویڈ پاس استعمال کے لیے قبول کرے گا۔ پھر این ایچ ایس کوویڈ پاس میں کیو آر کوڈ کی تصدیق کا حل سرحد پر استعمال کیا جاتا ہے۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ انگلینڈ اور ویلز کے وہ لوگ جو یورپین میڈیسن ایجنسی EMA کی طرف سے منظور شدہ ویکسین کے ساتھ مکمل طور پر ویکسین لے چکے ہیں وہ ناروے میں آزادانہ طور پر سفر کر سکتے ہیں۔ یہی بات ان لوگوں پر بھی لاگو ہوتی ہے جو گزشتہ چھ ماہ میں کورونا بیماری سے گزر چکے ہیں۔ اس کے بعد وہ انٹری قرنطینہ سے استثنیٰ ہوں گے ، اور انہیں منفی ٹیسٹ کا سرٹیفکیٹ رکھنے ، انٹری رجسٹریشن فارم پُر کرنے یا بارڈر پر ٹیسٹ دینے کی ضرورت نہیں ہوگی۔

- وزیر برائے صحت و نگہداشت کی خدمات بینٹ ہوئیئ کا کہنا تھا: مجھے خوشی ہے کہ ہمارے پاس اب یہ حل موجود ہے۔ ان ممالک میں بہت سے لوگوں کا ناروے سے قریبی رابطہ ہے ، اور اب ان کے لیے یہاں آنا آسان ہو جائے گا۔

انگلینڈ اور ویلز کا این ایچ ایس کوویڈ پاس رکھنے والے مسافر جو ناروے میں قرنطینہ ہوٹلوں میں ہیں جمعرات کو تبدیلی نافذ ہونے کے بعد ، ہوٹل چھوڑ سکتے ہیں۔

ناروے ان صارفین کے لیے کورونا سرٹیفکیٹ کی تصدیق نہیں کر سکے گا جن کے پاس کاغذی دستاویزات ہیں کیونکہ اس میں کیو آر کوڈ نہیں ہے۔ اگر این ایچ ایس (نیشنل ہیلتھ سروس) کی طرف سے کاغذی سرٹیفکیٹ بالآخر قابل تصدیق QR کوڈ حاصل کرتا ہے تو ناروے میں اس کی منظوری بھی ممکن ہوگی۔

توقع ہے کہ شمالی آئرلینڈ اور اسکاٹ لینڈ کے پاس بھی مستقبل قریب میں این ایچ ایس کوویڈ پاس کے برابر ڈیجیٹل ، تصدیق شدہ کورونا سرٹیفکیٹ ہوں گے۔ پھر ناروے حل تیار کرے گا تاکہ ناروے میں بھی ان کی تصدیق ہو سکے۔

برطانیہ میں ، نوواایکس ویکسین کلینیکل ٹرائلز میں شامل ہے ، اور شرکاء کو این ایچ ایس کوویڈ پاسپورٹ کا حق دیا جاتا ہے۔ محکمہ برائے صحت نے نوواایکس کو قبول کرنے کے انتظار کی سفارش کی ہے جب تک کہ یہ EMA سے منظور نہیں ہو جاتا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جن لوگوں نے کلینیکل اسٹڈی کے ایک حصے کے طور پر نوواایکس ویکسین حاصل کی ہے وہ عام داخلے کی پابندیوں کے تابع ہوں گے جو ان لوگوں پر لاگو ہوتے ہیں جنہیں مکمل طور پر ویکسین نہیں دی گئی ہے یا پچھلے چھ مہینوں میں کوویڈ 19 سے نہیں گزرے ہیں۔